فتاویٰ نذیریہ

شیخ الکل حضرت مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی

★

ناشر

اہلحدیث اکادمی کشمیری بازار۔ لاہور

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ

حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی م ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء

کے

مکتوبہ اور مصدقہ فتاویٰ کا بے نظیر مجموعہ

فتاویٰ نذیریہ

مبوّب و مترجم

جلد اوّل

ناشر

اہل حدیث اکادمی

کشمیری بازار لاہور

257

ن ذ ی ۔ ف سلسلہ مطبوعات نمبر ۱۵

طابع .... شیخ محمد اشرف

ناشر .... اہلحدیث اکادمی لاہور

مطبع .... اشرف پریس لاہور

تاریخ اشاعت

طبع اول .... ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۴ء

طبع ثانی .... ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۱ء

قیمت

جلد اول مجلد .... ۱۸ روپے

جلد دوم مجلد .... ۱۵ روپے

جلد سوم مجلد .... ۱۲ روپے

کامل سیٹ ۴۵ روپے

بالنظر الیہ فکان المراد ان المؤمنین اذا تبوؤا مقاعدھم من الجنۃ لولا ما عندھم من ھیبۃ الجلال لما حال بینھم وبین الرؤیۃ حائل فاذا اراد اکرامھم خصھم برافتہ وتفضل علیھم بتقویتھم علی النظر الیہ سبحانہ وتعالی انتہی ما فی ارشاد الساری مختصرا۔ وقال النووی اعلم ان مذھب اھل السنۃ قاطبۃ ان رؤیۃ اللہ تعالی ممکنۃ غیر مستحیلۃ واجمعوا ایضا علی وقوعھا فی الآخرۃ نقلا ورؤیۃ اللہ تعالی فی الدنیا ممکنۃ لکن الجمھور من السلف والخلف من المتکلمین وغیرھم انھا لا تقع فی الدنیا انتہی ما فی المرقاۃ مختصرا واللہ اعلم بالصواب۔ فاعتبروا یا اولی الالباب فقط نعم المولی ونعم النصیر

سید محمد نذیر حسین

زہرت سید کونین سعد شریف حسین | سید احمد حسین | غلام شریعت رسول الثقلین محمد تلطف حسین

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ حدیث ان[1] اللہ خلق سبع ارضین فی کل ارض آدم کآدمکم ونوح کنوحکم وابراھیم کابراھیمکم وعیسٰی کعیسٰکم ونبی کنبیکم کفر ہے، اور جو اس کا اعتقاد رکھے وہ کافر ہے، اور جو اس کے ناقل ہیں وہ کافر ہیں، اور عمرو کہتا ہے، کہ یہ حدیث صحیح ہے اور جو اس کا اعتقاد رکھے، وہ مسلم صحیح الاعتقاد ہے، اور جو اس کے ناقل ہیں، وہ ائمہ دین وہداۃ مسلمین ہیں، ان دونوں قولوں میں سے کون سا قول صحیح ہے، اور کون غلط، اور زید مسلمان ہے، یا کافر ہے، بینوا توجروا۔

الجواب: زید جھوٹا ہے اور فاسد الاعتقاد اور عمرو سچا ہے، اور صحیح الاعتقاد، اور اعتقاد زید کا درست نہیں ہے، اور جہالت ہے، کیونکہ حدیث مذکور مستدرک حاکم وتفسیر ابن جریر وغیرہ میں موجود ہے، اور اس کے ائمہ دین مثل ترجمان القرآن حضرت ابن عباس اور ابو الضحی، اور شعبہ امیر المؤمنین فی الحدیث، اور عطاء بن السائب اور عطاء بن یسار اور عمرو بن مرہ ومحمد بن المثنی اور عمرو بن علی اور محمد بن جعفر اور عبید بن غنام اور علی بن حکیم وشریک اور حاکم اور بیہقی وجلال الدین سیوطی کر مستند مخالفین کے ہیں، اور محمد بن جریر طبری کہ بڑے معتمد مخالفین کے ہیں، اور ابن ابی حاتم کہ بڑے محدث ہیں، اور عبید بن حمید اور ابن المنذر بیں اور ابن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری

[1] اللہ تعالیٰ نے سات زمینیں پیدا کی ہیں، ہر ایک زمین میں تمہارے آدم جیسا آدم ہے، اور تمہارے نوح جیسا نوح ہے اور تمہارے ابراہیم جیسا ابراہیم ہے، اور تمہارے عیسیٰ جیسا عیسیٰ ہے اور تمہارے نبی جیسا نبی ہے۔"

وغیرہم قائل یا ناقل ہیں۔

اخرج[1] الحاکم فی المستدرک من طریق عبید بن غنام النخعی عن علی بن حکیم عن شریک عن عطاء بن السائب عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس قال فی کل ارض نبی کنبیکم وآدم کآدمکم ونوح کنوحکم وعیسیٰ کعیسیٰکم وقال صحیح الاسناد وقال[2] ابن جریر حدثنا عمرو بن علی ومحمد بن المثنی قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس انہ قال فی کل ارض آدم کآدمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراہیمکم وعیسیٰ کعیسیکم

اور ابن حجر عسقلانی فتح الباری شرح صحیح بخاری میں لکھتے ہیں: ویشہد[3] للمقول الظاہر ما رواہ ابن جریر من طریق شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس فی ہذہ الآیۃ ومن الارض مثلھن قال فی کل ارض مثل ابراہیم نحو ما علی الارض من الخلق ہکذا اخرجہ مختصراً واسنادہ صحیح واخرجہ الحاکم والبیہقی من طریق عطاء بن السائب عن ابی الضحیٰ مطولاً واولہ ای سبع ارضین فی کل ارض آدم کآدمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراہیمکم وعیسیٰ کعیسیٰکم ونبی کنبیکم قال

[1] حاکم نے مستدرک میں عبید بن غنام نخعی کے ذریعہ سے روایت کیا ہے، اس نے علی بن حکیم سے اس نے شریک سے اس نے عطاء بن سائب سے اس نے ابوالضحیٰ سے اس نے ابن عباس سے، انہوں نے کہا کہ ہر زمین میں ایک نبی ہے تمہارے نبی جیسا اور تمہارے آدم جیسا آدم ہے، تمہارے نوح جیسا نوح ہے، تمہارے عیسیٰ جیسا عیسیٰ ہے، اور کہا اس کی سند صحیح ہے ۱۲

[2] اور ابن جریر نے کہا، کہ ہم کو عمرو بن علی اور محمد بن مثنی نے حدیث سنائی، انہوں نے محمد بن جعفر سے سنی، اس نے شعبہ سے، اس نے عمرو بن مرہ سے اس نے ابوالضحیٰ سے اس نے ابن عباس سے، آپ نے کہا کہ ہر زمین میں ایک آدم ہے تمہارے آدم جیسا اور نوح ہے تمہارے نوح کی طرح، اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا ۱۲

[3] ظاہر قول کی تائید کرتی ہے وہ روایت، جس کو ابن جریر نے شعبہ عن عمرو بن مرۃ عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس اس آیت کی تفسیر میں نقل کیا ہے ومن الارض مثلھن (اور زمینیں بھی اتنی ہی ہیں)، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر زمین میں ابراہیم جیسا پیغمبر ہے، اور اسی طرح ہر زمین میں مخلوق ہے اس کو اس نے مختصر روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے، اور اس کو حاکم اور بیہقی نے عطاء بن السائب عن ابی الضحیٰ کے طریق سے مفصل روایت کیا ہے، اور اس کی ابتدا اس طرح ہے، یعنی سات زمینیں ہیں، ہر زمین میں آدم ہے تمہارے آدم جیسا، اور نوح ہے تمہارے نوح جیسا، اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا

البیہقی اسنادہ صحیح الا انہ شاذ انتہی۔

اور تدریب الراوی شرح تقریب النواوی میں مرقوم ہے۔ ولم ازل اتعجب من تصحیح الحاکم لہ حتی رأیت البیہقی قال اسنادہ صحیح ولکنہ شاذ بمرۃ

اور تفسیر درمنثور میں مسطور ہے۔ واخرج عبد بن حمید وابن الضریس وابن جریر عن ابن عباس فی قولہ ومن الارض مثلہن قال لو حدثتکم بتفسیرھا لکفرتم وکفرکم تکذیبکم بہا واخرج ابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم وصححہ والبیہقی فی شعب الایمان وفی الاسماء والصفات من طریق ابی الضحیٰ عن ابن عباس فی قولہ ومن الارض مثلہن قال سبع ارضین فی کل ارض نبی کنبیکم وآدم کآدمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراہیمکم وعیسیٰ کعیسیکم قال البیہقی اسنادہ صحیح لکنہ شاذ بمرۃ لا اعلم لابی الضحیٰ علیہ متابعا انتہی

اور ایسے ہی تفسیر مظہری اور معالم وغیرہما میں ہے، اور موافق قاعدہ محدثین کے یہ حدیث حکما مرفوع ہے پس معاذ اللہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک نوبت پہنچتی ہے واللہ اعلم بالصواب والیہ المآب فی کل باب۔ نمقہ الفاضل الجلیل السید امیر احمد النقوی السہسوانی عاملہ اللہ بلطفہ الشعشعانی

سید محمد نذیر حسین

سید محمد اسد علی | محمد حسین | سید شریف حسین

انہی ہے تمہارے نبی جیسا، بیہقی نے کہا اس کی سند صحیح ہے، مگر یہ روایت شاذ ہے۱۲

ل اور میں حاکم کے اس حدیث کی تصحیح کرنے کو ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ میں نے بیہقی کو دیکھا کہ اس نے اس کی سند کو صحیح بتایا ہے، لیکن وہ مرہ کی وجہ سے شاذ ہے۱۲

ع اور عبد بن حمید اور ابن الضریس اور ابن جریر نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ومن الارض مثلہن کی تفسیر میں ان کا یہ قول نقل کیا ہے، کہ اگر میں تم کو اس کی تفسیر بتاؤں، تو تم کفر کرو، اور تمہارا کفر تمہاری اس تفسیر کی تکذیب ہوگا، اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم اور حاکم نے بھی اس کو روایت کیا، اور صحیح کہا، اور بیہقی نے اس کو "شعب الایمان" اور "الاسماء والصفات" میں ابوالضحیٰ عن ابن عباس کے طریق سے ومن الارض مثلہن کی تفسیر میں ان کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کہا سات زمینیں ہیں، اور ہر زمین میں نبی ہے تمہارے نبی جیسا، اور آدم ہے تمہارے آدم کی طرح، اور نوح ہے تمہارے نوح کی طرح اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا، بیہقی نے کہا اس کی سند صحیح ہے لیکن وہ شاذ ہے، ابوالضحیٰ کا کوئی متابع مجھے معلوم نہیں ہو سکا۱۲